نماز میں جماہی لینے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نماز میں جماہی لینا کیسا ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز میں بالقصد جماہی لینا مکروہ تحریمی ہے اور خود آجائے ، تو اس میں حرج نہیں ، مگر روکنا مستحب ہے اور اگر روکے سے نہ رُکے تو ہونٹ کو دانتوں سے دبائے اور اس طرح بھی نہ رُکے تو (قیام کی حالت میں) داہنا یا (دوسرے مواقع پر) بایاں ہاتھ مونھ پر رکھ دے یا آستین سے مونھ چھپالے ، قیام میں دہنے ہاتھ سے ڈھانکے اور دوسرے موقع پر بائیں سے ۔ جماہی روکنے کا مجرب طریقہ یہ ہے کہ دل میں خیال کرے کہ انبیاء علیہم السلام کو جماہی نہیں آتی تھی ۔

مراقی الفلاح میں ہے

”(و) یکرہ (التثاؤب) لانہ من التکاسل والامتلاء فان غلبہ فلیکظم مااستطاع، ولو باخذ شفتہ بسنہ وبوضع ظھر یمینہ او کمہ فی القیام و یسارہ فی غیرہ لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم : ان اللہ یحب العطاس و یکرہ التثاؤب فاذا تثاءب احدکم فلیردہ مااستطاع ولا یقول ھاہ ھاہ، فانما ذلکم من الشیطان یضحک منہ“

ترجمہ : بتکلف جماہی لینا مکروہ ہے کیونکہ یہ سستی اور پیٹ بھرے ہونے (یعنی غفلت) کی علامت ہے ، پس اگر وہ اس پر غالب آجائے تو جس قدر استطاعت ہو ، روکنے کی کوشش کرے ، اگرچہ اپنے دانتوں سے ہونٹوں کو دبا کر یا قیام کی حالت میں اپنے سیدھے ہاتھ کی پشت یا آستین کو (منہ پر) رکھ کر اور قیام کے علاوہ بائیں ہاتھ کو رکھ کر ، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ : اللہ تعالی چھینک کو پسند فرماتا اور جماہی کو ناپسند کرتا ہے ، پس جب تم میں سے کسی کو جماہی آئے تو اسے چاہیئے کہ اپنی استطاعت کے مطابق اسے روکے اور ھاہ ھاہ (کی آوازیں) نہ نکالیں ، پس بے شک یہ شیطان کی طرف سے ہے ، وہ اس پر ہنستا ہے ۔ (مراقی الفلاح ، صفحہ 181 ، مکتبۃ المدینہ ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے ”نماز میں بالقصد جماہی لینا مکروہ تحریمی ہے اور خود آئے تو حرج نہیں ، مگر روکنا مستحب ہے اور اگر روکے سے نہ رُکے تو ہونٹ کو دانتوں سے دبائے اور اس پر بھی نہ رُکے تو داہنا یا بایاں ہاتھ مونھ پر رکھ دے یا آستین

سے مونھ چھپالے، قیام میں دہنے ہاتھ سے ڈھانکے اور دوسرے موقع پر بائیں سے۔" (بہارشریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ 627، مکتبۃالمدینہ، کراچی)

بہارشریعت میں نماز کے مستحبات کے بیان میں ہے "جماہی آئے تو مونھ بند کیے رہنا اور نہ رُکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائے اور اس سے بھی نہ رُکے تو قیام میں داہنے ہاتھ کی پُشت سے مونھ ڈھانک لے اور غیر قیام میں بائیں کی پُشت سے یا دونوں میں آستین سے اور بلاضرورت ہاتھ یا کپڑے سے مونھ ڈھانکنا، مکروہ ہے۔ جماہی روکنے کا مجرب طریقہ یہ ہے کہ دل میں خیال کرے کہ انبیاء علیہم السلام کو جماہی نہیں آتی تھی۔" (بہارشریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ538، مکتبۃالمدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4171

تاریخ اجراء: 08ربیع الاول1447ھ/02ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net